

دانی ایل کی کتاب - نمبر چھیاسی

پیغمبرانہ انکشاف: علم میں اضافے اور آدھی رات کی پکار کے پیغام کا فہم

Jeff Pippenger

2024-02-19

ہم پہلے اور تیسرے فرشتوں کی تحریکوں کے درمیان مماثلت پر غور کر رہے ہیں تاکہ بہتر طور پر سمجھ سکیں کہ "علم میں اضافہ" بطور علامت کیا ظاہر کرتا ہے جب وقت انجام پر اس کی مہر کھولی جاتی ہے۔ ہم یہ دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ یہ سچائی کے بڑھتے ہوئے انکشاف کی نمائندگی کرتا ہے جو بالآخر "آخری بارش" کی صورت اپنے عروج تک پہنچتا ہے، جو "نصف شب کی پکار" کا پیغام ہے۔ بطور علامت، "علم میں اضافہ" کتاب دانیال سے ماخوذ ہے، اور وہاں اسے ایسا نبوی علم قرار دیا گیا ہے جو آزماتا ہے اور عبادت گزاروں کے دو طبقات کو وجود میں لاتا ہے۔

اور اُس نے کہا، اے دانی ایل، اپنی راہ لے: کیونکہ یہ باتیں انجام کے وقت تک بند اور مہر کی ہوئی رہیں گی۔ بہتیرے پاک کیے جائیں گے، اور سفید بنائے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر شریرانہ کام کرتے رہیں گے: اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانا سمجھ جائیں گے۔ دانی ایل 9:12، 10۔

1989 میں "علم میں اضافہ" کی مہر کھولی گئی جو بالآخر عبادت گزاروں کی دو جماعتوں کو نمایاں کرے گی۔ ان دو جماعتوں کو اس تناظر میں دکھایا گیا ہے کہ وہ آخری بارش کے پیغام سے کس طرح متعلق ہیں۔ شریر نہ تو آخری بارش کو پہچانتے ہیں اور نہ اسے قبول کرتے ہیں، جبکہ دانشمند کرتے ہیں۔ اسی لیے شریر یہ نہیں دیکھتے کہ آخری بارش کب برسنا شروع ہوتی ہے، اور یہ اُس وقت برسنا شروع ہوئی جب قومیں 11 ستمبر 2001 کو غضبناک ہوئیں۔ ہم لاودیکیائی ایڈونٹ ازم کی قیادت کو مخاطب کر رہے ہیں، جیسا کہ حزقی ایل کے ابواب اُٹھ اور نو اور یسعیاہ کے باب اٹھائیس میں اس کی نمائندگی کی گئی ہے۔ یسعیاہ میں "ٹھٹھا کرنے والے مردوں" نے "جھوٹ" کو اپنی "پناہ" بنایا اور اپنے آپ کو "باطل کے نیچے" "چھپا" لیا۔

پس اے ٹھٹھا کرنے والو جو یروشلم میں اس قوم پر حکومت کرتے ہو، خداوند کا کلام سنو۔ کیونکہ تم نے کہا ہے کہ ہم نے موت کے ساتھ عہد باندھا ہے، اور پاتال کے ساتھ ہم نے معاہدہ کیا ہے؛ جب سزابار سیلاب گزرے گا تو وہ ہم تک نہ پہنچے گا کیونکہ ہم نے جھوٹ کو اپنی پناہ گاہ بنایا ہے اور فریب کے نیچے ہم نے اپنے آپ کو چھپا رکھا ہے۔ اشعیا 14:28، 15۔

آخری دنوں کے یروشلم کے بزرگ "آرام اور تازگی" کے اس امتحان میں ناکام ہو جاتے ہیں جو "خط پر خط" کے طریقہ کار سے نمایاں ہوتا ہے، یہ طریقہ کار داناؤں کو ملیرائٹ تاریخ میں پچھلی بارش کی تاریخی مثال کے ذریعے آخری دنوں کی پچھلی بارش کو پہچاننے کے قابل بناتا ہے۔ اس عبارت میں یسعیاہ جن "تمسخر کرنے والے مردوں" کی نبوی خصوصیت پر زور دیتا ہے، وہ وہی جھوٹ اور باطل ہے جس کے پیچھے انہوں نے چھپ کر اسے اپنی پناہ گاہ بنا لیا۔ لہذا پچھلی بارش کے پیغام کے امتحان کے تعلق سے (وہ آرام اور تازگی جسے وہ سننا نہیں چاہتے تھے)، یروشلم کے بزرگوں نے ایک جھوٹ قبول کر لیا ہے۔

پچھلی بارش کا پیغام ایک بحث کے ساتھ آتا ہے، جیسا کہ حبقوق کے باب دو میں پیش کیا گیا ہے، جب وہاں کا نگہبان خدا سے پوچھتا ہے کہ وہ اپنی تاریخ کی "بحث" میں کیا جواب دے، کیونکہ باب دو کی پہلی آیت میں "reproved" کے لفظ کا مطلب "with" "with" ہے۔

میں اپنی چوکی پر کھڑا رہوں گا اور برج پر اپنے کو قائم کروں گا اور دیکھتا رہوں گا کہ وہ مجھ سے کیا فرمائے گا اور جب مجھے ملامت کی جائے تو میں کیا جواب دوں۔ حبقوق 2:1

پچھلی بارش کے مباحثے کے دوران دانشمند وہ سچائیاں پیش کرتے ہیں جنہیں ملر کے جواہرات سے تعبیر کیا جاتا ہے، جو وہی بنیادی سچائیاں ہیں جن کی نشاندہی ملر کے پیروکاروں نے کی، جنہیں انہوں نے قائم کیا اور پیش کیا تھا۔ ان سچائیوں کو مسیح، صخرہ ازل کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔

جو لوگ صہیون کی دیواروں پر خدا کے نگہبان بن کر کھڑے ہیں، وہ ایسے مرد ہوں جو قوم پر آنے والے خطرات کو پہلے سے دیکھ سکیں—ایسے مرد جو حق اور باطل، راستبازی اور ناراستی کے درمیان تمیز کر سکیں۔

"انتباہ آچکا ہے: کسی ایسی چیز کو ہرگز آنے نہ دیا جائے جو اُس ایمان کی بنیاد کو متزلزل کرے جس پر ہم 1842، 1843، اور 1844 میں پیغام آنے کے وقت سے مسلسل تعمیر کرتے آئے ہیں۔ میں اس پیغام میں شامل تھی، اور اُس وقت سے اب تک، خدا نے جو نور ہمیں دیا ہے اُس کے ساتھ وفادار رہتے ہوئے، میں دنیا کے سامنے کھڑی رہی ہوں۔ ہم یہ ارادہ نہیں رکھتے کہ اُس بنیاد سے اپنے پاؤں ہٹا لیں جس پر وہ اُس وقت رکھے گئے تھے جب ہم روز بروز نہایت سنجیدہ دعا کے ساتھ خداوند کے طالب ہوتے ہوئے نور کے متلاشی تھے۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ میں اُس نور کو ترک کر سکتی ہوں جو خدا نے مجھے عطا کیا ہے؟ وہ ازلہ صخرہ کی مانند ہونا چاہیے۔ جب سے وہ مجھے دیا گیا ہے، اسی وقت سے وہ میری رہنمائی کرتا آیا ہے۔" Review and Herald, April 14, 1903.

بزرگ لوگ "آخری بارش" کا ایک جھوٹا پیغام پیش کرتے ہیں جسے اشعیاء نے "جھوٹ" اور باطل قرار دیا ہے۔ حزقی ایل کے آٹھویں باب میں وہ تاریخ بیان ہوتی ہے جو بتاتی ہے کہ یروشلم کے بزرگ کب سورج کو سجدہ کر رہے ہیں، اور اگلے باب میں ان کا تقابل اُن سے کیا گیا ہے جو خدا کی مہر پاتے ہیں۔ تیسرا مکروہ (نسل) ایک جھوٹے "آخری بارش" کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے، جسے "تموز کے لیے ماتم" سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ایڈونٹسٹ تحریک کی تیسری نسل، جو 1919 میں شروع ہوئی، میں ایک "جھوٹ" اس جھوٹی انجیل کے ساتھ وابستہ ہو کر متعارف کرایا گیا جو W. W. Prescott نے 1919 کی بائبل کانفرنس میں علانیہ پیش کی۔ وہ "جھوٹ" تیسری نسل کا ایک خاص موضوع ہے، اور یہی "جھوٹ" جھوٹی "آخری بارش" کے پیغام کی باطل بنیاد ہے، جسے "تموز کے لیے ماتم" سے ظاہر کیا گیا ہے۔

نبوت میں موجود "جھوٹ" کی نشاندہی پر وقت صرف کرنا اہم ہے، کیونکہ یہی "جھوٹ" وہ بڑا سبب ہے کہ لاودیکیائی ایڈونٹسٹ ازم 1989 میں علم میں اضافے کو نہیں دیکھ پاتا۔ وہ "جھوٹ" یہ ہے کہ دانیال کی کتاب میں "daily" "daily" مسیح کی مقدس میں خدمت کی نمائندگی کرتا ہے۔ "daily" "daily" کو نبوتی طور پر مسیح کی مقدس میں خدمت کے طور پر لاگو کرنا ایک جھوٹا اور غلط نبوتی اطلاق ہے؛ لیکن "جھوٹ" صرف اتنا نہیں کہ "daily" "daily" کو بطور نبوتی علامت غلط طور پر پہچانا گیا ہو۔ یہ اس "جھوٹ" کی بھی نمائندگی کرتا ہے جو یہ دعویٰ کرتا ہے کہ سسٹر وائٹ نے اس غلط اطلاق سے اتفاق کیا، اور پھر اسی جھوٹ کو استعمال کر کے اس غلط اطلاق کو مسلمہ حقیقت کے طور پر قائم کیا جاتا ہے۔

دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کی صحیح تفہیم کی تمثیل آیات تیس تا چھتیس میں دی گئی ہے، اور جب سسٹر وائٹ دانی ایل باب گیارہ کی مکمل تکمیل کی نشاندہی کرتی ہیں، تو وہ بیان کرتی ہیں کہ آیات تیس تا چھتیس میں بیان کیے گئے مناظر سے ملتے جلتے مناظر دوبارہ دہرائے جائیں گے۔

"daily" "daily" کی غلط تعریف اختیار کرنا ایک غلط تاریخی ڈھانچہ پیدا کرتا ہے۔ دانی ایل کے گیارہویں باب، آیات 30 سے 36 میں پیش کی گئی تاریخ میں "daily" "daily" کا ہٹا لیا جانا شامل ہے۔ "daily" "daily" یا تو Millerite کا اطلاق ہے، یا Prescott اور Daniells کا اطلاق۔ کون سا اطلاق منتخب کیا جاتا ہے، اس پر منحصر ہے کہ دو مختلف تاریخی ڈھانچے وجود میں آئیں گے۔

اور اس کی طرف سے فوجیں کھڑی ہوں گی، اور وہ مقدس قلعہ کو ناپاک کریں گے، اور روزانہ کی قربانی بند کر دیں گے، اور آجائے والی مکروہ چیز قائم کریں گے۔ دانی ایل 11:31.

الہام کے مطابق اس آیت میں پیش کی گئی نبوتی تاریخ، جس میں آیت تیس اور آیات بتیس سے چھتیس تک شامل ہیں، دانیال کے باب گیارہ کی آیات چالیس سے پینتالیس میں دہرائی جانی ہے۔

دانی ایل کے گیارہویں باب کی پیشگوئی تقریباً اپنی پوری تکمیل کو پہنچ چکی ہے۔ اس پیشگوئی کی تکمیل میں جو تاریخ وقوع پذیر ہو چکی ہے، اس کا بڑا حصہ دوبارہ دہرایا جائے گا۔ تیسویں آیت میں ایک قوت کا ذکر ہے جو 'رنجیدہ ہوگی، [دانی ایل 11:30-36 اقتباس کیا گیا]۔

"ان الفاظ میں بیان کیے گئے مناظر جیسے مناظر پیش آئیں گے۔" مسودات کی اشاعتیں، نمبر 13، 394۔

جس آیت میں ہمیں 'daily' 'daily' ملتا ہے، وہ آیت نمبر اکتیس ہے۔

اور اس کی طرف سے فوجیں کھڑی ہوں گی، اور وہ مقدس قلعہ کو ناپاک کریں گے، اور روزانہ کی قربانی بند کر دیں گے، اور اجاڑنے والی مکروہ چیز قائم کریں گے۔ دانی ایل 11:31۔

آیت میں "بازو" "اس کی طرف سے" کھڑے ہوتے ہیں۔ "بازو" ایک قوت ہیں، اور جس کے لیے وہ "کھڑے ہوتے ہیں" وہ بھی ایک قوت ہے۔ آیت میں یہی "بازو" ہیں جو "اس کی طرف سے کھڑے ہوتے ہیں"، اور یہی "بازو" "قوت کے مقدس مقام کو ناپاک کرتے ہیں"، اور یہی "بازو" "روزانہ کو ہٹا دیتے ہیں" اور یہی "بازو" "وہ مکروہ چیز قائم کرتے ہیں جو ویرانی لاتی ہے"۔ مکاشفہ کے باب تیرہ میں، اژدہا، جو کہ بت پرست روم ہے، پاپائیت کے لیے تین چیزیں فراہم کرتا ہے۔

اور جو حیوان میں نے دیکھا وہ چیتے کی مانند تھا، اور اُس کے پاؤں ریچھ کے پاؤں جیسے تھے، اور اُس کا منہ شیر کے منہ کی مانند تھا؛ اور اژدہا نے اُسے اپنی قوت، اور اپنی تخت گاہ، اور بڑا اختیار دیا۔ مکاشفہ 13:2۔

چیتے نما درندہ کو سسٹر وائٹ پاپائیت قرار دیتی ہیں، اور بارہویں باب میں سسٹر وائٹ بیان کرتی ہیں کہ اژدہا بیک وقت شیطان بھی ہے اور بت پرست روم بھی۔

"پس جب کہ اژدہا، اولاً، شیطان کی نمائندگی کرتا ہے، ثانوی مفہوم میں وہ مشرکانہ روم کی علامت بھی ہے۔" The Great Controversy, 439۔

مکاشفہ کے باب تیرہ کی آیت دو میں، بت پرست روم نے اپنی فوجی قوت، یعنی اپنے "ہتھیار"، پاپائیت کے سپرد کر دی، جس کا آغاز سن 496 میں فرینکوں (فرانس) کے بادشاہ کلویس سے ہوا۔ بت پرست روم نے سن 330 میں پاپائی روم کو اقتدار کی مسند دی، جب شہنشاہ قسطنطین نے شہر روم خالی کیا اور شاہی روم کا دارالحکومت شہر قسطنطنیہ منتقل کر دیا۔ بت پرست روم نے سن 533 میں پاپائیت کو دیوانی اختیار دیا، جب جسٹینین نے ایک فرمان جاری کیا جس میں پاپائیت کو تمام کلیساؤں کا سربراہ اور بدعتیوں کا اصلاح کنندہ قرار دیا۔

آیت اکتیس میں جو "بازو" اٹھ کھڑے ہوتے ہیں، وہ بت پرست روم کی عسکری قوتیں ہیں، جو کلوویس کے ساتھ سنہ 496 میں پاپائیت کے لیے اٹھ کھڑی ہوئیں۔ اسی عمل کے سبب پاپائیت فرانس کو "کیتھولک کلیسا کا پہلوٹھا" اور کبھی "کیتھولک کلیسا کی سب سے بڑی بیٹی" قرار دیتی ہے۔ آیت اکتیس میں، سنہ 321 میں قسطنطین کے اتوار کا قانون نافذ کرنے اور پھر سنہ 330 میں دارالحکومت کو شہر روم سے شہر قسطنطنیہ منتقل کرنے کے بعد، وہ سلطنت جو پہلے ناقابل تسخیر تھی بکھرنے لگی، کیونکہ مکاشفہ باب آٹھ کے پہلے چار نرسنگوں کی قوتیں رومی سلطنت کے خلاف ایک مسلسل جنگ میں مصروف ہو گئیں۔ بربروں اور جینسیرک کے حملوں کا محور شہر روم تھا، جو سنہ 330 سے پہلے رومی سلطنت کے لیے "مقدس قلعہ" تھا۔ سنہ 330 کے بعد سے حملہ آور بربروں کی جنگ کا مقصد "مقدس قلعہ کو ناپاک کرنا" تھا، یہاں تک کہ بت پرست روم کے "بازو" سنہ 496 میں پاپائیت

کی حمایت میں کھڑے ہو گئے۔

بت پرست روم نے نہ صرف پاپائی اقتدار کے لیے تین چیزیں فراہم کیں، یعنی اسے فوجی طاقت، دیوانی اختیار اور شہر روم کی مسند عطا کیں، بلکہ اس نے پاپائی روم کے لیے تین سینگ بھی اکھاڑ دیے۔

میں نے سینگوں پر غور کیا، اور دیکھو، ان کے درمیان سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا، جس کے سامنے پہلے سینگوں میں سے تین جڑ سے اکھاڑے گئے؛ اور دیکھو، اس سینگ میں انسان کی آنکھوں کی مانند آنکھیں تھیں، اور ایک منہ جو بڑی بڑی باتیں بولتا تھا۔ دانی ایل 7:8۔

وہ تین سینگ جنہیں دانی ایل کے ساتویں باب میں "اکھاڑے جانا" تھا، تین بنیادی قوتوں کی نمائندگی کرتے تھے جو پاپائیت کے اقتدار تک پہنچنے کی مزاحمت کر رہی تھیں۔ ان تینوں میں سے آخری سینگ اُس وقت ہٹا دیا گیا جب سن 538 میں گوتھوں کو شہر روم سے نکال دیا گیا۔ انہیں شہر سے بت پرست روم کے "بازو" کے ذریعے نکالا گیا، کیونکہ انہی "بازو" نے سن 538 میں اُس وقت کی معروف دنیا کے تخت پر پاپائیت (ویرانی کی مکروہ چیز) کو تخت نشین کرنا تھا۔

دانی ایل باب گیارہ کی آیت اکتیس چار باتوں کی نشاندہی کرتی ہے کہ 'بازو' (بت پرست روم) کیا کرنے والے تھے۔ وہ پاپائیت کی حمایت میں 'کھڑے ہونے' والے تھے، جیسا کہ انہوں نے سن 496 میں کیا۔ وہ 'قوت کا مقدس مقام' کو ناپاک کرنے والے تھے، جس کی نمائندگی اُن فوجی کشمکش سے ہوتی ہے جو تقریباً دو صدیوں تک شہر روم پر جاری رہی۔ وہ سن 538 میں پاپائیت کو زمین کے تخت پر 'بٹھانے' والے تھے، اور وہ 'روزانہ' کو بھی 'بٹا دینے' والے تھے۔

آیت میں جس عبرانی لفظ کا ترجمہ "away" away" کیا گیا ہے (sur)، اس کا مطلب "دور کرنا" ہے۔ سن 508 تک، رومی سلطنت میں موجود بت پرستی کی وہ مزاحمت جو پاپائیت کو اقتدار میں آنے سے روکنے کے لیے سرگرم تھی، مکمل طور پر زیر اطاعت لائی جا چکی تھی یا ختم کر دی گئی تھی۔

"روزانہ" کو مسیح کی مقدس میں خدمت قرار دینا ایک غلط اطلاق ہے، لیکن وہ عملی کام جو لودکیائی ایڈونٹسٹ تاریخ میں انجام دیا گیا اور جس نے اس غلط اطلاق کو سچائی کے طور پر پیش کیا، ایک مخصوص "جھوٹ" پر مبنی تھا جو ایڈونٹسٹ تحریک کی تیسری نسل میں انجام دیا گیا تھا۔ بہن واٹ کی یہ ہدایت کہ آیات تیس تا چھتیس کی تاریخ دانی ایل باب گیارہ کی آخری تکمیل میں دہرائی جائے گی، نے "ٹھٹھا کرنے والے مردوں" کے لیے جو یروشلم پر حکمرانی کرتے ہیں، یہ ناممکن بنا دیا کہ وہ آیت اکتیس پر کوئی تعبیر قائم کریں بغیر اس کے کہ وہ بیک وقت روح نبوت کو رد کریں۔

"ٹھٹھا کرنے والے لوگ" یہ سکھاتے ہیں کہ پاپائیت نے پاپائی مسّا کو متعارف کرا کے مسیح کی مقدس میں خدمت کی صحیح سمجھ چھین لی، جو آسمانی مقدس میں مسیح کے کام کی ایک جعلی نقل ہے۔ اگر "دائمی" کا یہی حقیقی مفہوم ہوتا، تو آیت اکتیس میں جو "بازو" کھڑے ہوئے وہ پاپائیت ہی ہوتے، کیونکہ آیت کی نحوی ساخت تقاضا کرتی ہے کہ "بازو" ہی وہ قوت ہیں جو "دائمی" کو اٹھا لیتی ہیں۔

اپنے افسانوں کے پلندے کو برقرار رکھنے کے لیے وہ یہ استدلال کرتے ہیں کہ پاپائیت (arms) نے مسیح کے آسمانی مقدس کو ناپاک کیا۔ وہ عبرانی لفظ جس کا ترجمہ "قوت کا مقدس (miqdash)" کیا گیا ہے، یا تو بت پرستانہ مقدس کے لیے استعمال ہوتا ہے یا خدا کے مقدس کے لیے۔ اگر دانی ایل یہ بتانا چاہتے کہ خدا کے مقدس کو پاپائیت کے ذریعے ناپاک کیا جانا تھا، تو وہ عبرانی لفظ "qodesh" استعمال کرتے، جو صرف خدا کے مقدس کی نمائندگی کر سکتا ہے۔ تو پھر بائبل یا روح نبوت میں کہاں یہ درج ہے کہ آسمانی مقدس کبھی پاپائیت کے ذریعے ناپاک ہوا ہے یا کبھی ہوگا؟

یقیناً مسیحیوں کے گناہ آسمانی مقدس کی کتابوں میں درج ہیں، مگر اس سے یہ مراد نہیں کہ خدا کا مقدس ناپاک ہو گیا تھا۔ مقدس کی صفائی سے مراد دراصل اُن ریکارڈ کی کتابوں کی صفائی تھی

جو مقدس میں موجود ہیں۔ مزید یہ کہ پاپائی اقتدار کبھی مسیحی رہا ہی نہیں، اس لیے اسے تحقیقی عدالت کی کتابوں میں کبھی درج نہیں کیا گیا۔ پاپائیت کے لیے متعین واحد عدالت خدا کے غضب کی تنفیذی عدالت ہے۔

'افواج' کو بھی 'ویرانی کرنے والی مکروہ چیز کو قائم کرنا' تھا، تو وہ کون سی طاقت ہوگی؟ پاپائیت نے کون سی طاقت قائم کی؟ اور آیت اکتیس کے بالکل آغاز میں وہ کون سی طاقت ہے جس کے لیے پاپائیت کھڑی ہوئی؟

لاودکیائی ایڈونٹزم کے وہ ناعلم لوگ جنہوں نے اپنی ابدی زندگی اُن آدمیوں کے ہاتھوں میں دے رکھی ہے جن کے بارے میں یہ ظاہر ہو چکا ہے کہ وہ مہربند کتاب پڑھ نہیں سکتے، ممکن ہے کہ ایسے مسخ شدہ بائبل اطلاق سے اُن کے کھجلائے کانوں کو تسکین ملتی ہو، مگر اس سے بھی زیادہ مضحکہ خیز یہ ہے کہ اپنی غلطی کو سہارا دینے کے لیے جس تاریخ کی نشاندہی انہیں کرنی پڑتی ہے، اسے دانی ایل کے باب گیارہ کی آخری چھ آیات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی جائے۔

سوویت یونین کے سقوط تک پہنچنے والی تاریخ میں، جسے دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس میں بادشاہ جنوب کے طور پر دکھایا جا سکتا ہے، ریاست ہائے متحدہ کی عسکری قوت نے پاپائیت کا ساتھ دیا، جب رونلڈ ریگن نے بائبل کی نبوت کے مطابق ضد مسیح کے ساتھ ایک خفیہ اتحاد قائم کیا۔ اس طرح اس نے اس بات کا اشارہ دیا کہ پاپائیت کے عروج کے خلاف کسی بھی پروٹسٹنٹ مزاحمت کو ریاست ہائے متحدہ میں دبا دیا گیا تھا، جیسا کہ سن 508 میں بت پرستی کی مزاحمت کے خاتمے کی مثال سے واضح ہے۔ اس عبارت میں بادشاہ شمال (پاپائیت) نے پہلے 1989 میں سوویت یونین کو ختم کر دیا، اور یہ اس نے "رتھوں" اور "سواروں" کے ساتھ شراکت میں کیا، جو ریاست ہائے متحدہ کی عسکری طاقت کی نمائندگی کرتے ہیں، اور "جہازوں" کے ذریعے ظاہر کی گئی ریاست ہائے متحدہ کی معاشی طاقت کے ساتھ بھی۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ وہ "بازو" تھا جو پاپائیت کی حمایت میں کھڑا ہوا۔ پروٹسٹنٹ ازم کو اسی طرح ہٹا دیا گیا، جیسے بت پرستی کی مزاحمت سن 508 تک دبا دی گئی تھی۔ آیت اکتالیس میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ پاپائیت کے ہاتھوں مغلوب ہو جائے گا، اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا آئین، جو ریاست ہائے متحدہ کا "قوت کا مقدس مقام" ہے، الٹ دیا جائے گا، جب ریاست ہائے متحدہ شمال کے بادشاہ (پاپائیت) کو دنیا کے تخت پر بٹھائے گا، جیسا کہ بت پرست روم نے 538 میں کیا تھا۔ اگر آپ اس ویب سائٹ کے مضامین پڑھ رہے ہیں، تو آپ The Time of the End میگزین ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اور دانی ایل باب گیارہ کی آخری چھ آیات کی زیادہ مفصل پیشکش پڑھ سکتے ہیں، لیکن فی الحال ہم صرف یہ واضح کر رہے ہیں کہ "daily" daily کی شناخت کو مسیح کی مقدس گاہ کی خدمت کے طور پر لینا اس علامت کا غلط اطلاق ہے۔ ہم یہ اس لیے کر رہے ہیں تاکہ یہ دکھا سکیں کہ یہ غلط اطلاق Laodicean Adventism پر ایک دانستہ جھوٹ کے ذریعے مسلط کیا گیا تھا۔

ہم اگلے مضمون میں پیغمبرانہ جھوٹ پر غور کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔

ہمارے پاس ضائع کرنے کے لیے وقت نہیں ہے۔ پر آشوب دن ہمارے سامنے ہیں۔ دنیا جنگ کے جذبے سے بھڑک اٹھی ہے۔ جلد ہی وہ مصیبت کے مناظر رونما ہوں گے جن کا ذکر پیشین گوئیوں میں کیا گیا ہے۔ دانی ایل کے گیارہویں باب کی پیشین گوئی تقریباً اپنی مکمل تکمیل کو پہنچ چکی ہے۔ اس پیشین گوئی کی تکمیل کے سلسلے میں جو تاریخی واقعات پیش آچکے ہیں، ان میں سے بہت کچھ دوبارہ دہرایا جائے گا۔

تیسویں آیت میں ایک قوت کا ذکر ہے کہ 'وہ دل شکستہ ہوگا اور لوٹے گا اور عہد مقدس کے خلاف قہر و غضب کرے گا؛ ایسا ہی وہ کرے گا؛ وہ پھر لوٹے گا اور عہد مقدس کو چھوڑنے والوں کے

ساتھ ساز باز کرے گا۔ اور افواج اس کی طرف سے اٹھ کھڑی ہوں گی اور وہ قوت کے مقدس مقام کو ناپاک کریں گے اور روزانہ کی قربانی کو موقوف کریں گے، اور وہ ویرانی لانے والی مکروہ چیز کو قائم کریں گے۔ اور جو عہد کے خلاف بدکاری کریں گے انہیں وہ خوشامد کے ذریعے بگاڑے گا؛ لیکن جو لوگ اپنے خدا کو جانتے ہیں وہ قوی ہوں گے اور کارہائے نمایاں انجام دیں گے۔ اور لوگوں میں جو سمجھ رکھتے ہیں وہ بہتوں کو تعلیم دیں گے؛ تو بھی وہ تلوار اور آگ اور اسیری اور لوٹ مار کے باعث بہت دن گرتے رہیں گے۔ اب جب وہ گریں گے تو انہیں تھوڑی مدد دی جائے گی؛ لیکن بہت سے خوشامدانہ طریقے سے ان سے جا ملیں گے۔ اور سمجھ رکھنے والوں میں سے بعض گرائے جائیں گے، تاکہ انہیں آزمایا جائے، اور پاک کیا جائے، اور سفید کیا جائے، یہاں تک کہ انجام کے وقت تک؛ کیونکہ یہ ابھی مقررہ زمانے کے لیے ہے۔ اور بادشاہ اپنی مرضی کے مطابق کرے گا؛ اور اپنے آپ کو بلند کرے گا، اور ہر معبود سے بڑھ کر اپنے آپ کو بڑا بنا لے گا، اور معبودوں کے خدا کے خلاف عجیب باتیں کہے گا، اور غضب پورا ہونے تک کامیاب رہے گا؛ کیونکہ جو مقرر کیا گیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔' دانی ایل 36-11:30.

ان الفاظ میں جن مناظر کا ذکر کیا گیا ہے، اُن جیسے مناظر وقوع پذیر ہوں گے۔ ہم یہ شواہد دیکھ رہے ہیں کہ شیطان تیزی سے اُن انسانوں کے اذہان پر قابو پا رہا ہے جو خدا کا خوف نہیں رکھتے۔ سب اس کتاب کی پیشگوئیوں کو پڑھیں اور سمجھیں، کیونکہ ہم اب اس مصیبت کے زمانے میں داخل ہو رہے ہیں جس کا ذکر کیا گیا ہے:

'اور اُس وقت میکائیل، وہ عظیم شہزادہ جو تیری قوم کے فرزندوں کی طرف سے کھڑا رہتا ہے، کھڑا ہوگا؛ اور ایسا مصیبت کا زمانہ ہوگا جیسا کہ اُس وقت سے جب سے کوئی قوم بنی ہے، اُس وقت تک کبھی نہ ہوا؛ اور اُسی وقت تیری قوم کا ہر ایک شخص جو کتاب میں لکھا ہوا پایا جائے گا رہائی پائے گا۔ اور جو خاکِ زمین میں سوئے ہیں اُن میں سے بہتیرے جاگ اُٹھیں گے، بعض ہمیشہ کی زندگی کے لیے، اور بعض شرمندگی اور ہمیشہ کی حقارت کے لیے۔ اور دانا لوگ آسمان کی چمک کی مانند روشن ہوں گے؛ اور جو بہتوں کو راستبازی کی طرف موڑیں گے وہ ابدالآباد تک ستاروں کی مانند چمکیں گے۔ لیکن تو اے دانیال، ان باتوں کو بند کر اور کتاب پر مہر لگا دے، انجام کے وقت تک؛ بہت سے لوگ اِدھر اِدھر دوڑیں گے اور علم بڑھ جائے گا۔' دانیال 4-12:1۔ مینسکرپٹ ریلیزرز، نمبر 13، 394۔